ایمان، تقوٰی، جہاد فی سبیل اللہ
مؤلف: سید تصدق بخاری
جلد، کاغذ، طباعت معمولی صفحات ۳۲۸
قیمت: ۲۲/- روپے
ناشر: مکتبہ ندائے حق، رجمنٹل بازار، سیالکوٹ چھاؤنی

کتاب کا نام وہ ہے جو چند سال سے ہماری قابلِ فخر فوج کا طغرٰی ہے، اور کسی مسلمان فوج کے لیے اس سے بہتر طغرٰی کوئی نہیں ہوسکتا۔
یہ ایک اچھا موضوع ہے، اور اگر اس پر خوبصورت انداز سے لکھا جاتا رہے تو ملک کے خواص و عوام کے علاوہ فوجی افسروں اور جوانوں کے لیے اچھی چیزیں فراہم کی جاسکتی ہیں۔

اوّلاً تو میں اس کتاب کے مؤلف کی خدمت میں یہ کلمۂ اعتراف پیش کرتا ہوں کہ انہوں نے سوا تین سو سے کچھ زائد صفحات میں اتنا وافر موادِ مطالعہ جمع کر دیا ہے کہ پڑھنے والا حیران رہ جاتا ہے۔ مگر دوسری طرف شاید زیادہ مؤثر صورت یہ ہوتی کہ ایمان، تقوٰی اور جہاد کے متعلق سادہ زبان، مختصر عبادات اور جذبہ آفریں اندازِ بیان سے چند ضروری حقیقتیں بیان ہوجاتیں اور غلط فہمیاں رفع ہوجاتیں۔ اگر کتاب عالموں اور واعظوں کے پڑھنے کے لیے ہے تو ٹھیک ہے۔ لیکن اگر جدید تعلیم یافتہ طبقے اور خود فوج سے متعلق افسروں اور جوانوں کے لیے ہے تو پھر یہ مشکل ہی سے دلوں اور دماغوں میں راستہ بنا سکے گی۔

ایک ضرورت اس سے بھی بالاتر ہے۔ کاش کہ کوئی صاحب کوئی ایسی کتاب اس موضوع پر لکھ سکیں جو فوجی حلقوں میں ایک نصابی کتاب کی حیثیت سے کام دے سکے۔ مگر ایسی کتاب کے لیے زبان، اندازِ بیان، اصطلاحات اور گٹ اپ وغیرہ کے خاص تقاضے سامنے رکھنے ضروری ہیں۔

پھر بھی مؤلف کا یہ کام اس لحاظ سے قیمتی ہے کہ اس میں دین کے بے شمار احکام اور تقاضے مذکور ہیں۔ ان سے فائدہ اٹھا کر کام کرنے والے لوگ کسی نئی شکل میں کام کرسکتے ہیں۔

اِس کتاب پر یہ سطور رکھتے لکھتے خیال آتا ہے کہ آج فریضۂ جہاد فی سبیل اللہ بالکل ہمارے سامنے کھڑا ہے اور پوچھ رہا ہے کہ کس درجے کا ایمان اور تقوٰی تم لوگوں میں ہے؟

مقامِ حیرت ہے کہ قوم کے سر پہ تاریک ترین خطرات منڈلا رہے ہیں اور وہ روزمرہ کی زندگی میں جوں کی توں مگن ہے۔ رشوت اور اسمگلنگ اور لوٹ اور قتل و اغوا کے سلسلے اپنی جگہ چل رہے ہیں، دولت

(باقی ص ۴۸)